از عدالتِ عظمیٰ

ایسوسی ایشن آف کیمیکل ورکرز

بنام

ایس۔ڈی۔ رانے ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 22فروری، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مہاراشٹر ٹریڈ یونین کی پہچان اور غیر منصفانہ لیبر پریکٹس ایکٹ، 1971:

دفعہ 14-ٹریڈ یونین کی پہچان- تفتیشی افسر کے ذریعہ اپنایا گیا طریقہ کار-کارکنوں کے ایک گروپ کے ذریعہ چیلنج کیا گیا- صنعتی عدالت اور عدالت عالیہ کی طرف سے قبول شدہ تفتیشی افسر کی رپورٹ میں مداخلت نہیں کی گئی-اپیل پر قرار پایا کہ، دفعہ 14 کے تحت نئی درخواست دو سال کے لیے ممنوع ہے—انڈسٹریل ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کی تاریخ سے ایک سال کے اندر درخواست دینا بھی ممنوع ہے-چونکہ ٹریبونل کا حکم 1983 میں منظور ہوا تھا اور کافی وقت گزر چکا ہے، اس لیے دفعہ 14 کے تحت پابندی اب دستیاب نہیں ہے-اپیل کنندہ یونین اگر اب بھی منظوری چاہتا ہے تو اس کے لیے اس طرح کے طریقہ کار کو اپنانے کے لیے کھلا ہوگا جو قانون کے تحت دستیاب ہے۔

آٹوموبائل پروڈکٹس آف انڈیا ایمپلائز یونین بنام ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز بمبئی، [1990] 2 ایس سی سی 444 اور ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز بنام ڈاک یارڈ لیبر یونین ودیگراں، [1995] ضمنی 4 ایس سی سی 544، پر انحصار کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1226۔1996.

رٹ پٹیشن نمبر 3038، سال 1983 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 7.9.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے نارائن شیٹھی، منوج وڈ، مس جے ایس وڈ اور مس اوشا ریڈی۔

جواب دہندہ نمبر 3 کے لیے آر کے ہبو، پی بی آگرہ والا، ستیش آگرہ والا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو 7 ستمبر 1983 کو رٹ پٹیشن نمبر 3038، سال 1983 میں دیا گیا تھا۔اپیل کنندہ میسرز کیمیکلز اینڈ فائبرز آف انڈیا لمیٹڈ [سابقہ آئی سی آئی بھارت لمیٹڈ] کے تحت ایک حریف ٹریڈ یونین ہے۔ صنعتی عدالت نے اپنے حکم میں نشاندہی کی تھی کہ 15 جون 1981 تک کل ملازمین کی تعداد 811 تھی اور مدعا علیہ یونین کی تعداد 448 تھی جبکہ اپیل کنندہ حریف یونین کی تعداد 241 تھی۔اس طرح اسے ایک تسلیم شدہ یونین قرار دیا گیا۔اپیل کنندہ نے تفتیشی افسر کے ذریعے مہاراشٹر ریکگنیشن آف ٹریڈ یونین اینڈ پریوینشن آف ان فیئر لیبر پریکٹس ایکٹ، 1971 (1، سال 1971) (مختصر طور پر، 'MRTUPULP ایکٹ') کے تحت اپنائے گئے طریقہ کار کو چیلنج کیا تھا۔

اپیل گزار کے وکیل، شری کیلاش واسدیو نے دلیل دی کہ تفتیشی افسر نے جائے وقوعہ کی تصدیق کرنے اور ملازمین کو متبادل نمبر سے کال کرنے اور اس کی تصدیق کرنے میں قانونی طور پر جائز نہیں تھا اور اس لیے یہ طریقہ کار واضح طور پر غیر قانونی تھا۔یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ تفتیش کار افسر کے ذریعے قانون کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جانی چاہیے۔آٹوموبائل پروڈکٹس آف انڈیا ایمپلائز یونین بنام ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز بمبئی، [1990] 2 ایس سی سی 444 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ منظوری سے متعلق اسکیم ایکٹ کے مطابق کی جانی تھی۔ یہاں تک کہ اگر فریقین نے خفیہ رائے شماری کے ذریعے کمپنی میں ملازمین کی تعداد کی شناخت کرنے پر رضامندی ظاہر کی، اس طریقہ کار کی قانون کے ذریعے ضمانت نہیں تھی اور رضامندی سے ایکٹ کے تحت مقرر نہ کیے گئے طریقہ کار کے متبادل کی غیر قانونی حیثیت کا علاج نہیں ہوا۔ اسی نظریے کا اعادہ اس عدالت نے ایسوسی ایشن آف انجینئرنگ ورکرز بنام ڈاک یارڈ لیبر یونین و دیگراں، [1995] ضمنی 4 ایس سی سی 445 میں کیا تھا۔ نتیجتاً تفتیشی دفتر کو ایکٹ کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق تحقیقات کرنے کی ضرورت ہے۔

اس قیود میں، صنعتی عدالت نے تفتیشی افسر کو 17 نومبر 1980 کے اپنے حکم کے ذریعے فریقین کو موقع دینے اور پھر 5 اکتوبر 1979 کے اپنے پچھلے حکم کے مطابق جانچ کرنے کی ہدایت کی تھی۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، تفتیشی افسر نے اپیل کنندہ کے ساتھ ساتھ مدعا علیہ یونین سے بھی کہا کہ وہ متعلقہ انجمنوں کے اراکین کی فہرست پیش کرے، اس نے ابتدائی طور پر فہرستوں کی تصدیق کی تھی اور اس کے بعد جائے وقوعہ کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے ایک رپورٹ پیش کی جس میں کہا گیا کہ "معزز رکن، صنعتی عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایت کے مطابق، زیر دستخط شخص نے ہر یونین کے دو نمائندوں اور غیر درخواست ملازمین کے ممبروں کی موجودگی میں موقع پر جانچ کی۔" متعلقہ یونینوں کی کل تعداد کی اس رپورٹ کو صنعتی عدالت نے قبول کر لیا تھا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک بہت ہی معقول حکم کے ذریعے، سمری حکم کے ذریعے اسے برقرار رکھا گیا تھا۔ ڈویژن بنچ نے ریکارڈ کو دیکھنے کے بعد مداخلت نہیں کی، کیونکہ قانون کی کوئی غلطی نظر نہیں آئے گی۔ اس لیے یہ اپیل۔

ایکٹ کے دفعہ 14 کے تحت، نئی درخواست دینے کی ممانعت دو سال کی مدت کے لیے عائد کی گئی تھی؛ صنعتی عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کی تاریخ سے ایک سال کے اندر مزید درخواست دینا ممنوع تھا۔ دوسرے لفظوں میں، دو سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد، اگر کوئی حریف یونین کوئی منظوری چاہتی ہے، تو صنعتی عدالت کو ایکٹ کے دفعہ 14

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار پر عمل کرنے اور پھر قانون کے مطابق فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ حکم صنعتی عدالت نے سال 1983 میں منظور کیا تھا اور کافی وقت گزر چکا ہے، اس لیے ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت پابندی اب دستیاب نہیں ہے۔ لہذا، اگر اپیل کنندہ اب بھی ایکٹ کی توضیعات کے مطابق اپیل کنندہ یونین کی کوئی پہچان چاہتا ہے، تو وہ اس طرح کے طریقہ کار کو اپنانے کے لیے کھلا ہو گا جو قانون کے تحت دستیاب ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document